# قطع - اب نہ کوئی صبین بولے گی

گر ہواؤں پہ روک لگ جائے
کِس طرح سے زمین بولے گی

جس میں خنجر ہوں اور بندوقیں
بس وہی آستین بولے گی

تیرے سجدوں میں جھول ہے واعظ
کب یہ تیری جبین بولے گی

مَیں نہیں جانتا تھا یہ خلقت
ظلم پر آفرین بولے گی

کون صیاد تھا چھپا بیٹھا
یہ نہ سوچو کمین بولے گی

ہم نے گولی سے چُپ کرائی ہے
اب نہ کوئی صبین بولے گی

-------

Faqeer Sein